



سوال

(61) کنواری لڑکیوں کی شادی کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

معاشرے میں یہ رواج عام ہے کہ نوجوان لڑکیوں کو گھروں میں بٹھائے رکھتے ہیں اور ان کی شادیاں نہیں کرتے اور اس کی وجہ اکثر یہ ہوتی ہے کہ برادری میں مناسب رشتہ نہیں ملتا۔ یا بعض لوگوں نے اپنی لڑکیوں کو سکول ٹیچر لگوا رکھا ہے اور ان کی تنخواہ پر گزارہ کرتے ہیں۔ اس لئے ان کی شادی نہیں کرتے۔ کیا اس طرح اولاد کو بٹھائے رکھنا درست ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

والدین پر لازم ہے کہ وہ اپنی زیر کفالت بچیوں کی شادی کریں اور شادی میں برادری کی قیادنا مناسب ہے اصل تعلق دینی ہے لہذا دیندار رشتے تلاش کر کے نکاح کر دینا چاہیے ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

وَأَنْحُوا الْأَيَّامَ مِنْكُمْ ۚ ۲۲ ... سورة النور

"تم اپنے مجرد افراد کے نکاح کرو۔"

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(اذا نكح الرجل من ترضون دينه وخلقه فزوجوه الا تقوه فكن فتيان الارض وفساد كبير) (ترمذی: 1084)

"جب کوئی آدمی تمہیں منگنی کے لئے کہے جس کے دین اور اخلاق کو تم پسند کرتے ہو تو اس سے شادی کر دو اگر ایسا نہ کرو گے تو زمین میں فتنہ اور بہت فساد ہوگا۔"

معلوم ہوا کہ دینی رشتہ مل جائے تو جلدی شادی کر دینی چاہیے۔ اس لئے والدین پر لازم ہے کہ اپنی بالغ اولاد کے لیے مناسب دینی رشتے تلاش کر کے ان کی شادیاں کریں، غفلت و سستی سے کام نہ لیں۔

حدا ما عنہدی واللہ اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ

آپ کے مسائل اور ان کا حل

جلد 3 - کتاب النکاح - صفحہ 323

محدث فتویٰ